

# عمل حجامہ سنت ہے

## دورِ حاضر کی نئی بیماریوں کا علاج حجامہ کے ذریعہ کروائیں اور سنت مبارکہ پر عمل کریں

تمام چھوٹے یا بڑے جوڑوں کے درد، عرق النساء، گھٹنوں کے درد، ایڑھی یا پنچے کے درد میں بذریعہ حجامہ آرام آتا ہے، ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں گپ آجانے، مہرے کھسک جانے یا گوشہ آجانے کی وجہ سے شدید دردوں کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ ریڑھ کی ہڈی کے فنکشن کو نارمل کرنے کے لیے حجامہ بہترین علاج ہے، علاوہ ازیں درج ذیل بیماریوں کا بھی حجامہ کے ذریعہ علاج کیا جاسکتا ہے:

|                                          |                                            |                                             |
|------------------------------------------|--------------------------------------------|---------------------------------------------|
| (1) دماغی جھٹکے                          | (2) آنکھ کی کمزوری                         | (3) حافظہ کی کمزوری                         |
| (4) سر کا درد                            | (5) آدھے سر کا درد                         | (6) نیند کا کثرت سے آنا                     |
| (7) نیند کی کمی، رگوں کا کچھاؤ           | (8) پیشاب کا بے اختیاری ہونا               | (9) پانچویں اور ساتویں مہرے کی پریشانی      |
| (10) عرق النساء                          | (11) نچلے دھڑ کا سن یا فالج                | (12) پورے دھڑ کا سن                         |
| (13) ہاتھ اور ٹانگ کا سن ہو جانا         | (14) ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا                | (15) آنکھ کی کمزوری، آنکھ کے تمام امراض     |
| (16) گلے کے امراض                        | (17) سردی کا نزلہ                          | (18) نزلہ، ناک کی جھلی، بالوں کا کم ہونا    |
| (19) آواز کا بند ہو جانا، بول نہ سکنا    | (20) سننے کی کمزوری، سماعت کی رگوں کی سوجن | (21) پرانی کھانسی، اور نمونیا               |
| (22) سگریٹ نوشی ختم کرنے کے لیے          | (23) دل کے امراض                           | (24) رگوں کی تنگی اور سختی                  |
| (25) ہائی بلڈ پریشر                      | (26) ہاتھی پاؤں                            | (27) پاؤں کی رگوں کے گچھے                   |
| (28) گردش خون                            | (29) گردے کی بیماریاں                      | (30) جگر اور پتے کے امراض                   |
| (31) منہ اور پیٹ کی سوجن                 | (32) معدہ اور زخم (السر)                   | (33) اسہال (دست)                            |
| (34) پرانا دائمی قبض                     | (35) بواسیر                                | (36) ناسور                                  |
| (37) فوڈ الرجی                           | (38) موٹاپا                                | (39) دبلا پن                                |
| (40) ہڈی کا گھس جانا                     | (41) گردن اور کندھوں کا درد                | (42) پیٹھ کا درد                            |
| (43) پیٹ کا درد                          | (44) جلد کے امراض                          | (45) گلے کے غدود بڑھ یا سکڑ جانا (تھائیروڈ) |
| (46) شوگر                                | (47) آلہ کا کمزور ہونا                     | (48) بانجھ پن                               |
| (49) مردانہ کمزوری، آگے کے غدود بڑھ جانا |                                            |                                             |

### امراض نسوانی

|                                              |                    |                                              |
|----------------------------------------------|--------------------|----------------------------------------------|
| (50) بچہ دانی کے امراض، خون کا زیادہ نکلنا   | (51) حیض کا نہ آنا | (52) ہلکے خاکی (برائون) پانی کا نکلنا        |
| (53) حیض کی پریشانیاں (نوجوان خواتین کے لیے) | (54) بچہ دانی      | (55) بچہ دانی کے آپریشن کے بعد ہونے والا درد |

## ہر مرض سے چھٹکارا کے لیے حجامہ کے ذریعہ علاج کروائیں

جیسا کہ رسول محتشم طیب اعظم سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ

جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں سب سے افضل حجامہ لگانا ہے۔

”صحیح البخاری“، کتاب الطب، باب الحجامۃ من الداء، رقم الحدیث: (۵۶۸۱) [طبعة دار السلام الرياض]

ایک اور حدیث میں طیبوں کے طیب، اللہ کے حبیب ﷺ سے حضرت کثیر t روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر مبارک کے پیچ اور دونوں کندھوں کے مابین حجامہ کروایا کرتے تھے اور آپ ﷺ فرمایا کرتے:

مَنْ أَهْرَاقَ مِنْ هَذِهِ الدِّمَاءِ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لَشَيْءٍ

جس کسی نے ان جگہوں سے (بذریعہ حجامہ) خون نکلوا لیا تو وہ اگر کسی بیماری کے لیے کسی دوا کے ذریعے علاج نہ بھی کرائے تو اسے کوئی ضرر نہ ہوگا۔

”سنن أبي داود“، کتاب الطب، باب فی موضع الحجامۃ، الرقم: (۳۸۵۹) [طبعة دار السلام الرياض]

حضرت ابن عباس t سے روایت ہے سید الانبیاء، سردار اطباء ﷺ نے فرمایا:

الْشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةِ شَرَطَةٍ مَحْجَمٍ، أَوْ شَرِبَةِ عَسَلٍ، أَوْ كَيْتَةِ بَنَارٍ، وَأَنْتَهَى أُمْتِي عَنِ الْكَيْ

شفاء تین چیزوں میں ہے شہد پینے میں، اور حجامہ کر دینے میں اور آگ سے داغنے میں اور میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔

”صحیح البخاری“، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، رقم الحدیث: (۵۶۸۱)

ایک اور حدیث میں آپ ﷺ نے ہے:

إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

حضرت ابو ہریرہ t سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں کسی علاج میں اگر بھلائی ہے تو وہ حجامہ ہے۔

”سنن أبي داود“، کتاب الطب، باب الحجامۃ، رقم الحدیث: (۳۸۵۷)

## معمول صحاب

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَادَ الْبَقْدَعُ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ: ((إِنَّ فِيهِ شِفَاءً))

حضرت جابر بن عبد اللہ t حضرت متع کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے پھر فرمایا میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک کہ تم حجامہ نہ کروالو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

”صحیح البخاری“، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، رقم الحدیث: (۵۶۹۷)

چاند کی ۱۷، ۱۹، ۲۱ تاریخ کو حجامہ کروانا زیادہ بہتر ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاحِدَى وَعِشْرِينَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ t سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی سترہویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ میں حجامہ کروائے تو اس کا یہ عمل ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔

[”سنن أبي داود“، کتاب الطب، باب منی تستحب الحجامۃ، رقم الحدیث: (۳۸۲۱)]

حجامہ کروانے کے بعد غسل کرنا سنت ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ

الْجُمُعَةِ وَمِنْ الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيْتِ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ چار مواقع پر غسل فرمایا کرتے تھے: جنابت، جمعہ کے دن، حجامہ کروانے کے بعد اور غسل میت کے بعد۔

[”سنن أبي داود“، کتاب الجنائز، باب فی الغسل من غسل المیت، رقم الحدیث: (۳۱۲۰)]

**حجامہ کیسے؟**

حجامہ ایک قدیم طریقہ علاج اور جناب رحمۃ للعالمین ﷺ کی سنت مبارکہ ہے، اسے اردو میں سینگی یا پچھنا لگانا اور انگلش میں (Cupping) کہتے ہیں جسکی ترغیب سیدنا رسول اللہ ﷺ نے اپنی احادیث کریمہ میں دلائی ہے، مختلف بیماریوں کا علاج جسم کے مختلف مقامات پر حجامہ کر کے کیا جاتا ہے، پلاسٹک کپ کے ذریعے ہلکی سی ٹچنگ کر کے فاضل خون نکالا جاتا ہے، حجامہ میں جسم کی رگوں سے نہیں بلکہ کھال اور گوشت کے درمیان جما ہوا خون نکالا جاتا ہے، اس خون کے جمے رہنے کے سبب بسا اوقات بیماریاں جنم لیتی ہیں اور درد شروع ہو جاتا ہے، اس خون کا جسم سے نکل جانا ہی مفید ہے، حجامہ کے کٹ اتنے گہرے نہیں ہوتے کہ جلد اندر تک کٹ جائے بلکہ یہ کٹ اتنے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں کہ جب تک کپ نہ لگایا جائے خون تیزی سے نہیں بہتا اور کپ جدا کرتے ہی خون نکلتا بند ہو جاتا ہے، پٹی وغیرہ نہیں لگانی پڑتی، حجامہ کا نشان تین سے چار روز رہتا ہے، حجامہ کروانے سے نہ زخم بنتا ہے اور نہ تکلیف ہوتی ہے البتہ ہلکی سی چھبیں اور خارش رہتی ہے جو تین سے چار روز میں نشان کے ساتھ زائل ہو جاتی ہے۔

تنبیہ: جس کی شوگر نارمل نہ ہو، جن کے جسم میں خون کی کمی ہو نیز انتہائی عمر رسیدہ و کمزور خواتین و حضرات حجامہ نہ کروائیں۔

ہمارے یہاں ہر مریض کے لیے نیا کپ استعمال ہوتا ہے

الداعی الی الخیر: عبد القادر فادری رضوی۔ رابطہ: 03212097440